© rasailojaraid.com

انقلابی تبدیلیوں کے محرکات اور ان کے فنی عروج کی نشان دھی کرتا ہے۔

عروجِ اقبال کا خاکہ عمدہ طور پر تیار کیا گیا ہے۔ اس میں ایک اچھی کتاب کے خاکے کی وہ سب خوبیاں موجود ھیں جن کی توقع ایک اعلیٰ پائے کے محقق سے کی جاتی ہے۔ ڈاکٹر صاحب "مولوی نذیراحمد دھلوی: احوال و آثار" کے عنوان سے ایک اعلیٰ پائے کی کتاب پہلے بھی پیش کر چکے ھیں۔ اس کتاب کا خاکہ بھی نمایاں خوبیاں رکھتا ہے۔

ڈاکٹر صاحب کی ان کتابوں کے خاکے ھمارے اسکالر صاحبان کو خاکہ تیار کرنے کے لیے مثالی نمونہ فراھم کرتے ھیں، طالبانِ تحقیق کو اکثر اپنی کتاب کا ایک اچھا خاکہ تیار کرنے کے لیے ایک اچھے نمونے کی ضرورت رھتی ہے۔ اس کتاب کا خاکہ اس عملی ضرورت کو بہ خوبی پورا کرتا ہے۔

مطالعۂ اقبال سے دلچسپی رکھنے والے حضرات کو اس کتاب کے بقیہ حصے کا شدت سے انتظار رھے گا جو ۱۹۰۸ء کے بعد کے عرصے پر محیط ھوگا۔ امید کی جاتی ہے کہ وہ کتاب بھی اقبال شناسی میں ایک اھم مقام حاصل کرے گی۔

۷۔ "غالبِ آشفتہ نوا"

مصنف: ڈاکٹر آفتاب احمد

ناشر: انجمن ترقیٔ اردو، پاکستان، کراچی

مبصر: عتیق احمد جیلانی

غالبیات، اردو ادب کا ایک مستقل موضوع ہے۔ بیش تر محققین و ناقدین نے اس میدان میں اپنی صلاحیتوں کے جوھر دکھائے ھیں، لیکن ایسے صاحبان علم انگلیوں پر گنے جاسکتے ھیں جنھوں نے

© rasailojaraid.com